بدعت، گمراہ عقیدے اور تباہ کن افکار کی دعوت دینے والوں کے ساتھ کیسا معاملہ کیا جائے

www.ahlulathar.net

شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ سے پوچھا گیا:

نوجوان مبتدی (شروعاتی دور کا طالبِ علم) کو اہلِ بدعت، گمراہ عقیدے اور تباہ کن افکار کی دعوت دینے والوں سے کیسا معاملہ کرنا چاہیئے؟

جواب: نوجوانوں کو بدعتیوں سے، تباہ کن مناھج والوں سے اور گمراہ افکار کے لوگوں سے بچنا چاہیئے، وہ ان سے اور ان کی کتابوں سے دوری اختیار کریں، اور اہلِ علم اور بصیرت کو لازم پکڑیں جو صحیح عقیدے والے ہیں اور انہیں سے علم حاصل کریں، انہیں کے ساتھ بیٹھیں اور انہیں سے پوچھیں۔

رہے اہلِ بدعت اور خطرناک افکار والے لوگ تو جوانوں پر یہ واجب ہے کہ وہ ان سے دوری اختیار کریں، کیونکہ یہ ان پر برائی لائیں گے اور ان کے اندر فاسد عقائد اور بدعت اور خرافات کا بیج بوئیں گے، کیونکہ معلم کا اثر شاگردوں پر پڑتا ہے۔ تو گمراہ معلم کی وجہ سے (یہ) نوجوان بھی گمراہ ہو جائیں گے، اور جو معلم سیدھے راستے پر ہے تو اس کے ہاتھ پر طلبہ اور نوجوان بھی سیدھے راستے پر آجائیں گے۔ تو معلم کا اس میں بڑا رول ہے، اور ان معاملات میں لاپرواہی نہیں برتنی چاہیئے۔

شیخ ابو فریحان جمال الحارثی اس کی تعلیق میں کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ بہترین جزائے خیر دے ہمارے شیخ کو، انہوں نے اہلِ بدعت کے معاملے میں سلفی منہج کو جوانوں کے لئے واضح کر دیا، اور یہ ہے ان سے اور ان کی کتابوں سے دوری اختیار کرنا۔ اگر ہمارے شیخ یہ کہتے: ہم خیر کو لے لیتے ہیں جو ان کے پاس ہے، اور شر کو ان کے لئے چھوڑ دیتے ہیں جیسا کہ اہلِ موازنہ کا قاعدہ ہے اس زمانے میں اور جیسا

کہ بعض دعاۃ سے صادر ہوا ہے (جو کہتے ہیں): 'اچھی چیز کو لے لو اور بری چیز کو چھوڑ دو'، تو نوجوان اس سے گمراہ ہو جائیں گے اور سلفی منہج کمزور اور کھو جائے گا اور پہلے سے چلے آرہے (سلفی) عقائد میں (بدعت کی) آلودگی آجائے گی۔

تو تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہر زمانے اور جگہ میں (ان کو رکھا) جنہوں نے سلفی منہج کی طرف سے لڑائی لڑی اور اسے واضح کیا اور جہاں تک ہو سکا اسے لوگوں کے لئے ظاہر کیا، گرچہ ان کی ناک خاک آلود ہو۔

فضیل بن عیاض رحمہ اللہ کہتے ہیں: یقیناً عالم دو قسم کے ہیں: دنیا کا عالم اور آخرت کا عالم۔ دنیا کے عالم کا علم منشور اور شائع ہوا ہے اور آخرت کے عالم کا علم ڈھکا ہوا اور مستور ہے، تو آخرت کے عالم کی اتباع کرو اور دنیا کے عالم سے بچو، اس کا نشہ تمہیں نہ روکے۔

(مصدر: الأجوبة المفيدة عن أسئلة المناهج الجديدة من إجابات الشيخ صالح الفوزان حفظه الله سوال ۵۹ ص ۱٦۰)

حاشیہ: شیخ ابو فریحان جمال الحارثی حفظہ اللہ

(شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ کی اجازت کے بعد اس کتاب پر شیخ ابو فریحان کی تعلیق کا اضافہ شامل کیا گیا ہے)

ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد